© rasailojaraid.com

لیکن وی پی سنگھ کی حکومت اس صورت میں قائم رہی کہ حکومت کے کلیدی عہدے پر انہوں نے اپنے لوگوں کو بٹھا دیا تھا۔ ۱۹۸۰ء میں جب کانگریس آئی نے اندرا گاندھی کی قیادت میں زبردست اکثریت سے دوبارہ کامیاب ہوکر ملک کی باگ ڈور سنبھالی تو اب اس کے سامنے زبردست مسائل تھے۔ لیکن وہ مسائل کو اگر اس نے حل بھی کرنے کی طرف توجہ کی تو پھر اب وہی افسرشاہی اس کے آگے روڑہ بن کر کھڑی نظر آئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوستان میں سیکولرازم کی بنیاد میں دراڑ پڑنی شروع ہو گئی۔ ذرائع ابلاغ سے مخصوص مذہب کی تشہیر کی کوششیں شروع ہوگئیں۔ لیکن اب کیا بجھائے تو کیا؟ ؎

لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

جنتا دل جو ہم کانگریس کا دھلا ہوا صاف شفاف عکس نہیں تو زیادہ بہتر ہوگا، اس بات کے لئے کوشاں رہے کہ ہندوستان کے سیکولر آئین کو صحیح حالت میں باقی رکھنا ہے، اس کی ترقی و بقا، اور حفاظت کے لئے پوری تندہی کے ساتھ کام کرتے رہنا ہے۔ کیونکہ سیکولر آئین ہی ملک کی ترقی و کامیابی کے لئے ضروری ہے۔ سیکولر آئین ہی متحدہ ہندوستان کا سب سے بڑا محافظ و ضامن ہے۔

حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو ماہ مئی ۱۹۹۰ء میں رحلت فرماتے ہوئے ۶ سال ہوگئے ہیں وہ ۱۲ مئی ۱۹۸۴ء کو اس دار فانی سے عالم بقا، کوچ فرما گئے تھے، ان کی یاد ابھی تک دلوں کو تڑپا رہی ہے۔ عالم اسلام خصوصاً مسلمانان ہند کے لئے انہوں نے جو عظیم کارہائے نمایاں انجام دیئے وہ تاریخ میں زریں حرفوں سے لکھے جائیں گے، ادارہ ندوۃ المصنفین کی صورت میں انہوں نے ملت اسلامیہ کے لئے علمی شمع کو روشن کیا، الحمد للہ یہ شمع ان کی دعا سے ۶ برس بعد بھی ابھی تک منور ہو، خواہشات سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

معاملہ قائم ہے، اور انشاء اللہ قائم رہے گی، مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی پوری زندگی ملک وقوم کی خدمت میں ہی گذری ہے، ان کا ملتِ ہند پر بڑا احسان ہے۔ اور اس احسان کا بدلہ ہم ان کی روح کے لئے ایصالِ ثواب کرکے دے سکتے ہیں، دینی مدارس و اداروں میں زیادہ سے زیادہ قرآن خوانی کرکے ان کو بخشا جائے، یہ مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کیلئے تو ہوگا ہی ثواب کی بات یقیناً ان کے لئے بھی بارگاہِ عالی سے اجرِ عظیم کا ذریعہ [illegible] مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی رحمۃ اللہ علیہ جیسی قوم کی ایک درد مند شخصیت کے لئے [illegible] ادا کرے گا۔

ادارہ فیضِ عثمان، اپنے بانی و مربی مرحوم حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار میں ہر سال کی طرح امسال [illegible] میں بھی سیمینار کا انعقاد کر رہا ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل وکرم سے کامیابی اور ہمیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com